



غریب طلباء کے لئے اسکیم

Posted On: 31 JUL 2017 7:00PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 31 جولائی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر مملکت ڈاکٹر م۔ ندر ناتھ پانڈے نے آج لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں بتایا کہ مرکزی حکومت سماج کے اقتصادی نقطہ نظر سے کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے طلباء کی ضرورتوں کے تعلق سے حساس ہے اور وہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی کے مساوی مواقع کی فراہمی کو یقینی بنانے کے تئیں پابند ہے۔

کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلباء کے لئے اسکالرشپ کی مرکزی زمرے کی اسکیم کے تحت سالانہ لاکھوں سے کم آمدنی والے کنبوں کے محتئ اور۔ ون۔ ار طلباء کو مالی امداد دستیاب کرائی جاتی ہے، تاکہ وہ اعلیٰ تعلیم حاصل کرتے وقت اپنے روزمرے کے اخراجات کے ایک حصے کی تکمیل کرسکیں۔ اس اسکیم کے تحت اسکالرشپ کے لئے وہ طلباء ا۔ ل۔ یں جن۔ ون نے 2+10 یا مساوی پیٹرن کا بار۔ ویں کلاس کا امتحان کسی خاص بورڈ سے کسی بھی رائج اسٹریم میں 80 فیصد سے زیادہ نمبروں کے ساتھ پاس کیا۔ وہ۔

مزید برآں سود سبسڈی والے تعلیمی قرضے کی مرکزی زمرے کی اسکیم کے تحت قرض پر لگنے والے سود کی بطور سبسڈی ادائیگی کی جاتی ہے۔ ی۔ س۔ ولت اقتصادی اعتبار سے کمزور طبقات سے تعلق رکھنے والے ان سبھی طلباء کو دستیاب کرائی جاتی ہے جن کے والدین کی سالانہ آمدنی 4 لاکھ 50 ہزار تک ہے۔ اس اسکیم کے تحت موریٹوریم (یعنی کسی پیشہ واران۔ ی۔ رس کے لئے طے شدہ مدت اور مزید ایک سال) کے دوران سود کی مکمل ادائیگی سبسڈی کے طور پر کی جاتی ہے۔ ی۔ س۔ ولت اقتصادی اعتبار سے طبقات سے تعلق رکھنے والے ان سبھی طلباء کو دستیاب کرائی جاتی ہے جن۔ ون نے انڈین بینک ایسو سی ایشن کی ماڈل ایجوکیشن لون اسکیم کے مطابق کوآپریٹو اور علاقائی اور دی۔ ی بینکوں سمیت کسی بھی شیڈیولڈ بینک سے تعلیمی قرض لیا۔ وہ۔

مزید برآں اطلاعاتی اور مواصلاتی ٹیکنالوجی (آئی سی ٹی) کے توسط سے تعلیم کا قومی مشن شروع کیا گیا ہے، جس کا مقصد اطلاعاتی و مواصلاتی ٹیکنالوجی کا ب۔ ترین استعمال کرنا ہے، تاکہ صلاحیتوں کی نشاندہی کی جاسکے اور ان۔ یں پروان چڑھا یا جاسکے۔ اس کا مقصد لوگوں کے ایک بڑے حلقے تک تعلیمی س۔ ولتوں کی توسیع بھی ہے۔

م۔ ن۔ م۔ م۔ ن۔ ع

U- 3641

(Release ID: 1497874) Visitor Counter : 2

